38125- غیر مسلموں کے ساتھ افطاری کرنا

سوال

کیا افطاری کا کھانا غیر مسلموں مثلا ھندو اور عیسائیوں کے ساتھ کھنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی شرعی مصلحت ہو تو غیر مسلموں کے ساتھ افطاری کا کھانا کھایا جاسکتا ہے ، مثلا انہیں دین حق کی دعوت دینا مقصود ہو یا اسلام پر تالیف قلب وغیرہ مطلوب ہو تو ایسا کرنا جائز ہے ، کہ افطاری کے کھانے میں وہ حاضر ہو کر اسلامی تعلیمات سے مستفید ہوں گے ، جیسا کہ بعض ممالک میں مسلمان افطاری کے اجتماعی کھانے کا انتظام بھی کرتے ہیں ۔

لیکن صرف غیر مسلموں سے انس و محبت اور سرور کے لیے ان کے ساتھ کھانا کھانا خطرناک معاملہ ہے ، کیونکہ الولاء والبراء کا عقیدہ اصول دین میں سے ایک اصول کی حیثیت رکھتا ہے اور مؤمنوں پر یہ عقیدہ رکھنا واجب ہے اور یہ کہ وہ غیر مسلمانوں سے بغض رکھیں اس پر قرآن مجید کی کئی ایک آیات اور احادیث نبویہ بھی دلالت کرتی ہیں ۔

ذیل میں ہم اس موضوع پر چند ایک دلائل پیش کرتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والوں کو آپ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے والوں سے ہر گز محبت کرتے ہوئے نہیں پائیں گے ، چاہے وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے کنبہ وقبیلہ والے ہی کیوں نہ ہوں ، یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالی نے ایمان کو لکھ دیا ہے ۔

اور جن کی تائید اپنی روح سے کی ہے اور جنہیں ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے ، اللہ تعالی ان سے راضی ہے اور یہ اللہ تعالی سے خوش ہیں ، یہ اللہ تعالی کی لشکر ہے ، آگاہ رہو بیشک اللہ تعالی کا گروہ ہی کامیاب ہونے والے ہیں} المجادلۃ (22) ۔

اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا :

.{اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ تعالی کی صاف حجت قائم کرلو}. النساء (144) ۔

اور ایک مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اے ایمان والو! تم یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں ، تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے ، ظالموں کو اللہ تعالی ہر گز راہ راست نہیں دکھاتا}. المائدۃ (51) ۔

اور ایک مقام پر اللہ تعالی نے فرمایا :

.{اے ایمان والو! تم ایمان والوں کے علاوہ کسی کو بھی اپنا دلی دوست نہ بناؤ، تم دیکھتے نہیں کہ دوسرے لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم دکھ اور تکلیف میں پڑو، ان کی عداوت تو خود ان کی زبان سے بھی ظاہر ہو چکی ہے، اور جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہے وہ بہت زیادہ ہے، تم نے تمہارے لیے آیتیں بیان کر دیں ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو}. آل عمران (118)۔

لھذا اس بنا پر ہم یہ کہیں گے کہ کھانے کے اجتماع پر جمع ہونے کی نیت اس کے حکم کی تحدید کرے گی۔

واللہ اعلم۔